بانی تنظیم: ڈاکٹر اسرار احمدؒ
امیر تنظیم: شجاع الدین شیخ

شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

28جنوری2025ء

پریس ریلیز

غزہ کی تعمیرِ نو کے نام پر 15 لاکھ مسلمانوں کو عرب ممالک منتقل کرنے کی تجویز در حقیقت اسرائیلی قبضہ کا بہانہ ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): غزہ کی تعمیرِ نو کے نام پر 15 لاکھ مسلمانوں کو عرب ممالک منتقل کرنے کی تجویز در حقیت اسرائیلی قبضہ کا بہانہ ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ ساڑھے 13 ماہ تک اسرائیل غزہ کے مظلوم اور مجبور مسلمانوں پر مسلسل وحشیانہ بمباری کرتا رہا جس کے باعث عورتوں، بچوں اور بوڑھوں سمیت تقریباً47000 مسلمانوں کو شہید اور ایک لاکھ سے زائد کو زخمی کر دیا گیا۔ غزہ کے 90 فیصد گھروں، سکولوں، ہسپتالوں اور پناہ گزین کیمپوں کو ملبہ کا ڈھیر بنا دیا گیا۔ غزہ کے مسلمانوں کی اِس کھلم کھلا نسل کُشی میں اسرائیل کو امریکہ کی مکمل عسکری، مالی اور سفارتی معاونت حاصل رہی۔ حقیقت یہ ہے کہ اسرائیل کو تحریکِ مزاحمت کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا اور وہ اپنا ایک بھی مغوی رہانہ کرا سکا۔ آج دنیا بھر کا میڈیا اس ہزیمت ناک اسرائیلی شکست کو ''جنگ بندی'' کا نام دے رہا ہے۔ اب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ جو اسرائیلی درندگی کے زبردست حامی ہیں اُن کی یہ تجویز کہ غزہ کی تعمیرِ نو کے لیے 15 لاکھ مسلمانوں کو مصر اور اردن منتقل کر دیا جائے، جسے حماس اور بعض عرب ممالک نے بھی مسترد کر دیا ہے، در حقیقت اسرائیل کو غزہ کا مکمل قبضہ دلانے کی ایک چال ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ اپنی صدارتی مہم کے دوران ٹرمپ متعدد بار یہ دعویٰ کر چکے ہیں کہ امریکی صدر بننے کے بعد وہ دنیا بھر میں جنگوں کا خاتمہ کر دیں گے لیکن حقیقت یہ ہے کہ صدر کا حلف اُٹھانے کے بعد ٹرمپ کا اسرائیل کو اُن 2000 بموں کی فراہمی کا فیصلہ کرنا جنہیں سابق صدر بائڈن نے روک رکھا تھا اس بات کی دلیل ہے کہ اسرائیل کو نوازنے اور گریٹر اسرائیل کے منصوبے کی معاونت میں ٹرمپ سابق امریکی صدر سے زیادہ خطرناک ثابت ہوں گے۔ اُنہوں نے سوال اُٹھایا کہ جب غزہ اور لبنان دونوں میں اسرائیل جنگ بندی کے معاہدے کر چکا ہے تو 2000 بم کہاں استعمال کیے جائیں گے۔ اُنہوں نے مسلم ممالک کے حکمرانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ غزہ اور لبنان میں اسرائیلی درندگی کے بعد اب اُن کی آنکھیں کُھل جانی چاہئیں کہ اسرائیل کا اگلا ہدف دیگر مسلم ممالک ہی ہوں گے۔ لہٰذا تمام مسلم ممالک صورتِ حال کی سنگینی پر سنجیدگی سے غور کریں، اپنے باہمی تنازعات کو پسِ پشت ڈالیں اور متحد ہو کر طاغوتی قوتوں کا مقابلہ کرنے کی تیاری کریں۔

جاری کردہ

رضاء الحق

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: 28 January 2025

The proposal to relocate 1.5 million Muslims of Gaza to Arab countries under the guise of reconstruction in Gaza is actually an excuse for Israeli occupation.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was said by the Ameer of Tanzeem e Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. The Ameer said that for 13 and a half months, Israel continuously carried out brutal bombings on the oppressed and helpless Muslims of Gaza, resulting in the shahadah of nearly 47,000 Muslims, including women, children, and the elderly, and injuring over 100,000. Ninety percent of Gaza's homes, schools, hospitals, and refugee camps were reduced to rubble. Israel received full military, financial, and diplomatic support from the United States in this blatant genocide of the Muslims of Gaza. The fact is that Israel faced defeat at the hands of the resistance movement and could not recover any of its hostages. Today, the media around the world is calling this devastating Israeli defeat a "ceasefire." Now, US President Donald Trump, a staunch supporter of Israeli brutality, has proposed that 1.5 million Muslims be relocated to Egypt and Jordan for the reconstruction of Gaza, a proposal that has been rejected by Hamas and some Arab countries. In reality, this is a ploy to give Israel full control of Gaza. He said that during his presidential campaign, Trump had repeatedly claimed that after becoming the US president, he would end wars around the world, but the reality is that Trump's decision to provide Israel with 2,000 bombs, a proposal which had been blocked by former President Biden, is evidence that in supporting Israel and the Greater Israel project, Trump will prove to be more dangerous than the previous US president. The Ameer questioned where these 2,000 bombs would be used when Israel had already signed ceasefire agreements with both Gaza and Lebanon. Addressing the rulers of Muslim countries, the Ameer said that after the Israeli brutality in Gaza and Lebanon, their eyes should now be opened to the fact that Israel's next target will be other Muslim countries. Therefore, all Muslim countries should seriously consider the gravity of the situation, set aside their mutual differences, and unite to prepare to confront the malevolent powers.

Issued by:
Raza ul Haq,
Markazi Nazim Nashr o Ishaat